



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعض لوگ پاؤں اور ہاتھوں میں مہندی لگائیتے ہیں ایسا کتنا جائز ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحِيْمِ أَعُوذُ بِكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

گرمی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں طبیعتی سرطتے ہوں تو بیس صورت مرد مہندی لگاسکتا ہے عام حالات میں نہیں سنن الہود اور میں حدیث ہے۔

(ولا وجافي رجيه الاقال : «اخنچيما» حسن البانی صحیح ابو داود کتاب الطیب باب الحجامة (٣٨٥٨) المحدثة (٤٠٤)

”یعنی ”جب کوئی پاؤں کے درد کی شکایت کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے انہیں رنگ لے۔

(باب الحجامة» زاد البخاري في تاریخ بالخنا، قاله في فتح الودود (بجواہ العون / ۲ / ۴)

یعنی ”بخاری نے اپنی تاریخ میں یہ اضافہ کیا ہے کہ مہندی سے رنگ لے

(اسی طرح اگر ہاتھ یا پاؤں میں کوئی ایسا سررض لاحق ہو گیا ہو تو بطور دوامہندی لگانا جائز ہے۔ (عبد الشکور مدینی)

حَذَّرَ عَنِيْدِيْ وَاللّٰهُ اعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شناصیبہ مدنیہ

ج 1 ص 694

محمد فتویٰ